بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر مسلم کو قرض کے بدلے نفع دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی مسلمان کا کسی غیر مسلم کے پاس، اپنا سونا گروی رکھوا کر اس سے رقم لینا، اور اصل رقم کی ادائیگی کے ساتھ ماہانہ اس پر نفع یا بیاج دینا کیسا؟

جواب

سونا گروی رکھوا کر لی گئی رقم، قرض ہے، اور اس پر نفع دینا سود ہے، اور سود دینا اگرچہ کافر کو ہو، مطلقا ناجائز و حرام ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے "(غیر مسلم نے) مسلمان کو اگر سو روپیہ کا نوٹ قرض دیا اور شرط کرلی کہ مہینہ بھر بعد بارہ آنے یا ایک پیسہ زائد لوں گا تو حرام اور سود ہے، لان کل قرض جرمنفعة فھو ربٰو (کیونکہ جو قرض نفع کو کھینچے وہ سود ہے)۔" (فتاوی رضویہ، ج 17، ص 350، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "سود دینا اگرچہ کافر کو ہو قطعاً حرام و استحقاق نار ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 336، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4712

تاریخ اجراء: 17 شعبان المعظم 1447ھ/06 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net